امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصۂ درس:۲۱

☜ مرفوعات میں فاعل اور نائب فاعل کے ذیل میں ایک بحث ہے جسے **تنازُعِ فعلین** کے نام سے جانا جاتا ہے۔

تنازع یعنی جھگڑا۔

- یہاں پر مراد یہ ہے کہ دو فعل متصرف یا دو اسم مشتق اپنے بعد والے اسم ظاہر پر عمل کرنے کے سلسلہ میں جھگڑا کرتے ہیں اور دونوں اس پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔

➢ اس کی چار قسمیں ہیں:

أ. دونوں صرف فاعل بنانے کے لئے تنازع کریں جیسے ضَرَبَنِي وَ اَكْرَمَنِي زَيْدٌ

ب. دونوں صرف مفعول بنانے کے لئے تنازع کریں جیسے ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمْتُ زَيْداً

ج. دونوں فاعلیت و مفعولیت کے لئے تنازع کریں۔ پہلا فاعل بنانا چاہتا ہو اور دوسرا مفعول جیسے ضَرَبَنِي وَ اَكْرَمْتُ زَيْداً

د. تیسری قسم کے برعکس یعنی پہلا مفعول بنانا چاہتا ہو اور دوسرا عامل فاعل بنانا چاہتا ہو جیسے ضَرَبْتُ وَ اَكْرَمَنِي زَيْدٌ

❖ علم نحو میں دو بڑے مکاتب پائے جاتے ہیں ایک **مکتب بصریین** یا اہل بصرہ اور دوسرے **مکتب کوفیین** یا اہل کوفہ۔

- **صاحب کتاب کا نظریہ**: ان تمام اقسام میں دونوں عامل کو عمل دینا جائز اور صحیح ہے۔ یعنی چاہیں تو اسم ظاہر کا عامل پہلے فعل کو بنائیں یا دوسرے فعل کو، دونوں صحیح ہے۔
- **بصریون کا نظریہ**: دوسرے عامل کو عمل دیا جائے گا یعنی اسم ظاہر کا عامل دوسرے فعل کو بنایا جائے گا کیونکہ وہ اس کے نزدیک اور ہمسایہ ہے۔
- **کوفیون کا نظریہ**: پہلے عامل کو عمل دیا جائے گا یعنی اسم ظاہر کا عامل پہلے فعل کو قرار دیا جائے گا کیونکہ وہ پہلے ہے اور حقدار ہے۔

ImamSadiq.tv